© rasailojaraid.com

آگے منتقل کیا ہے۔ یوں قراءت کے چودہ لہجے اور اختلاف ہیں۔ اسلوب اور لہجے سے آگے بڑھ کر الفاظ اور تلفظ کے اختلافات بھی ہیں جو سب معروف اور جائز ہیں۔ بعض تفاسیر قرآن میں ان اختلافات کی نشان دہی کر دی گئی ہے، جیسے علامہ ابن جوزی کی "زاد المسیر" میں۔

زیر نظر کتاب میں بیس قاری حضرات (امام نافع، امام ابن کثیر، امام حفص، امام عاصم، امام عبداللہ ابن عامر شامی وغیرہ) کے حالات بیان کیے گئے ہیں جو اس فن کے اساتذہ ہیں۔ ان میں سب سے پہلے امام نافع مدنی کا نام آتا ہے۔ عربی ان کی مادری زبان تھی۔ مدینۃ النبیؐ کے رہنے والے تھے۔ وہ کثیر الشیوخ تھے، یعنی جن اساتذہ سے انھوں نے قرآن کریم سبقاً سبقاً پڑھا، ان کی تعداد کثیر ہے، مثلاً: حضرت عبداللہؓ بن مسعود، حضرت ابیؓ بن کعب اور حضرت ابوہریرہؓ ان کے اساتذہ تھے اور انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کریم پڑھا اور سیکھا تھا۔ امام نافع مدنی کے ایک شاگرد کے بارے میں صرف ایک بات ملاحظہ کیجیے۔ وہ متواتر پچاس سال (تیس سال تعلیم کے دوران میں اور بیس سال حصول تعلیم کے بعد) اپنے استاد امام نافع کو قرآن پاک سناتے رہے اور فن قراءت کے رموز و نکات ان سے سمجھتے رہے۔ فن قراءت میں مہارت تامہ کے ساتھ ساتھ، یہ قاری حضرات، علم حدیث اور علم شریعت میں بھی اپنے دور کے ممتاز علما کرام میں شمار ہوتے تھے۔

یہ کتاب قاری حضرات کے علاوہ مدارس کے طلبہ کے لیے بھی معلومات افزا ہے۔ (عاصم نعمانی)

IQBAL : from Finite to Infinite، معین الدین عقیل۔ ناشر: ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ۹۱/۱ علی گڑھ کالونی، کراچی۔ صفحات: ۵۹۔ قیمت: درج نہیں۔

جامعہ کراچی میں شعبہ اردو کے استاد، ڈاکٹر معین الدین عقیل (حال استاد اردو، ٹوکیو یونی ورسٹی) نے زیر نظر کتاب میں متحدہ ہندستان میں نظریہ اسلامی قومیت کے فروغ پر علمی انداز میں جان دار بحث کی ہے۔ بیسویں صدی کا سیاسی مدوجزر اور فکر اقبال کے پس منظر میں آزادی کی تحریک کا ارتقا بھی دکھایا گیا ہے۔ عموماً اقبال کو سمجھنے کے لیے اردو کلام کو کافی سمجھ لیا جاتا ہے، مذکورہ تحقیق میں اقبال کے فارسی کلام اور نثری تحریروں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اپنے موضوع پر انگریزی زبان میں یہ ایک جامع اور مربوط تحریر ہے۔ تاریخ، سیاسیات اور اقبالیات سے شغف رکھنے والوں کے لیے ایک مفید اور عمدہ تحفہ ہے۔ (محمد ایوب منیر)

© rasailojaraid.com